ویڈیولیسن

سبق 1 تعارف و سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (1-4)

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

» اذکار نماز میں سے تعوّذ، تسمیہ کا ترجمہ اور مفہوم بیان کر سکیں۔
» سورۃ الفاتحہ آیت 1-4 کا ترجمہ اور مفہوم بیان کر سکیں۔
» سورۃ الفاتحہ کی اہمیت و فضیلت بیان کر سکیں۔
» عربی زبان میں کلمہ کی اقسام اسم، فعل اور حرف کی شناخت کر سکیں۔
» اسم کی پہچان کے اور اس کے بنیادی تصورات سیکھ سکیں۔

کتاب کا تعارف

فہم القرآن کی یہ کتاب انتہائی آسان انداز میں ترتیب دی گئی تا کہ

❖ یہ ثابت کیا جاسکے قرآن مجید سمجھنا واقعی ہی بہت آسان ہے۔ عموم میں لوگوں کا خیال ہےقرآن مجید سمجھنا ایک بندے کے لیے مشکل ہے جب کہ اللہ تعالی خود اس کتاب مبین میں فرماتے ہیں قرآن سیکھنا آسان ہے۔
❖ طلبہ و طالبات نماز کو مؤثر طریقے سے پڑھنے کا طریقہ جان سکیں ، نماز میں خشوع اور خضوع حاصل ہو اور نماز کےاثرات ہماری روزانہ کی زندگی میں آسکیں۔
❖ قرآن مجید کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں لانے کا پلان بنا سکیں۔
❖ طلبہ و طالبات اپنے ایمان کو مزید مضبوط کر سکیں اور عمل صالح اور اچھے اخلاق کی ترغیب حاصل کر سکیں۔

قرآن کو سمجھنا آسان ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ "اور تحقیق ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے"۔ یہ کہنا کہ قرآن مجید مشکل ہے، یہ ایک شیطانی وسوسہ ہے! ایسا ہر گز نہ کہیں۔ کیا قرآن مجید کو ہم جھٹلانے والے ہوں گے، اَسْتَغْفِرُاللہ۔ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ شروع کرنے سے پہلے یا قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ہمیں اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم پڑھنا چاہیے، اس لیے پہلے ہم اسکا ترجمہ سیکھیں گے۔

اَعُوْذُ [7]	بِاللهِ [2,550]		مِنَ [2471]	الشَّيْطٰنِ [88]	الرَّجِيْمِ [6]
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی		شیطان سے		جو مردود ہے
اللہ کی پناہ میں یعنی اللہ کی حفاظت میں	بِ	اللهِ	مِنْ: سے (قرآن مجید میں مِنْ تقریبًا 3,000 بار آیا ہے) شَیْطٰن کی جمع شَیَاطِین		سوچیے کیا شیطان اللہ کی رحمت کے قریب ہے؟ وہ تو مردود ہے، اس لیے رجیم کا مطلب ہے: مردود، دھتکارا ہوا
	کی	اللہ			

CamScanner

❖ اس بات کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کیجیے کہ آپ شیطان کے حملوں میں گھرے ہوئے ہیں اور اس کا ایک ہی علاج ہے "أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھنا۔

❖ ہر کام سے پہلے حفاظت کا خیال رکھنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جیسے اکثر کارخانوں اور فیکٹریوں پر لکھا ہوتا ہے (First,Buckle up Safety) اسی طرح أَعُوْذُ بِاللهِ میں حفاظت کی تعلیم ہے۔

❖ جب بھی اللہ کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ کے قرب کو محسوس کیجیے اور اس کی رحمت پر یقین کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کی وجہ سے اللہ کا ڈر بھی ہو۔

❖ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان جِنّ موجود ہے، اس بدترین دشمن کی موجودگی کو محسوس کریں، اس کے علاوہ دو فرشتوں کی موجودگی کو بھی محسوس کریں۔

❖ رجیم کا لفظ سنتے ہی شیطان کی ذلت ہمارے ذہن میں آنی چاہیے، وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی اسی کی طرح ہو جائیں۔

❖ ہم شیطان کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ مار سکتے ہیں، نہ اسلام کی دعوت دے سکتے ہیں۔ اس کا ایک ہی علاج ہے: أَعُوْذُبِاللهِ پڑھنا۔

❖ اس جنگ میں پہلی چیز اپنی حفاظت کا خیال رکھنا ہے۔ Safety First ۔یعنی أَعُوْذُ بِاللهِ پڑھنا اپنی مستقل عادت بنائیے۔

❖ ہم تعوّذ اور سورۃ الفاتحہ میں 12 عادات (Habits) سیکھیں گے۔(انشاءاللہ)

عادت نمبر1

اپنی حفاظت کا خیال رکھیے (Safety First) اور تعوذ پڑھنے کو اپنی مستقل عادت بنائیے۔

تعارف سورۃ الفاتحہ

سورۃ الفاتحہ قرآن مجید کی پہلی مکمل سورت ہے، یہ اتنی اہم سورت ہے کہ ہمیں نماز کی ہر رکعت میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دن میں ہم متعدد بار اس سورت کو اپنی نمازوں میں پڑھتے ہیں۔

بِسْمِ [39]		اللهِ	الرَّحْمٰنِ [57]	الرَّحِيْمِ [115] ⓵
نام سے		اللہ کے	جو بہت مہربان	رحم کرنے والا ہے
بِ	اِسْم	اللہ : اللہ کا ذاتی نام ہے ، باقی نام اللہ کی صفات والے ہیں جیسے : اَلرَّحِيْم، اَلْكَرِيْم، اَلْغَفُوْر	اس طرح کے عربی الفاظ میں جوش کا اظہار ہوتا ہے، جیسے غَضْبَان: شدید غصہ میں، رَحْمٰن: پر جوش رحم کرنے والا	اس طرح کے عربی الفاظ میں تسلسل کا اشارہ ہوتا ہے، جیسے جمیل یعنی خوبصورت (اس کو خوبصورت نہیں کہہ سکتے جو کل بدصورت تھا!) ، [27] كَرِيْم: یعنی اچھے اخلاق والا رَحِيْم: مسلسل رحم کرنے والا
سے	نام			
اِسْم کی جمع أَسْمَاء جیسے اَلْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى				

عادت نمبر2

ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھیے جیسے : (کھانا، پینا، سونا، پڑھنا لکھنا وغیرہ)۔اپنے اندر اعتماد رکھیں کہ رحمٰن ورحیم آپ کے ساتھ ہے وہ آپ کی مدد ضرور کرے گا۔

- ❖ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات پر جتنا غور کریں گے اور ان پر یقین کریں گے اتنا ہی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے کا اثر زیادہ ہوگا۔
- ❖ رحمٰن یعنی پرجوش رحمت والا، رحیم یعنی مسلسل رحم کرنے والا۔اللہ تعالیٰ رحمٰن بھی ہے اور رحیم بھی یعنی رحمت کی موسلا دھار بارش کرنے والا جو مسلسل چلتی رہتی ہو۔
- ❖ خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کو مت بھولیں اور آزمائش کے موقع پر بھی ہمیشہ اچھا گمان رکھیں کہ جس نے مجھے اب تک بے شمار نعمتیں دی ہیں، اُسی نے یہ آزمائش میری بھلائی کے لیے رکھی ہے۔
- ❖ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیشہ اچھا گمان (Positive thinking about Allah) رکھیں کیوں کہ وہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے، بے حساب رحمت والا ہے یعنی وہ ہماری ہر قسم کی ضرورت کا محبت سے خیال رکھتا ہے اور ان کو پورا کرتا ہے۔ اس نے ہمیں پیدا کیا، آنکھ، کان، دماغ، ہاتھ اور پاؤں دیے۔ ماں باپ رشتہ دار دوست ساتھی دیے۔ زمین آسمان ہوا پانی اور طرح طرح کے کھانوں کا انتظام کیا۔
- ❖ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کے کئی فائدے ہیں مثلاً زندگی میں سکون، خوشی، کامیابی، صحت، اطمینان، بہتر تعلقات اور مغربی انداز فکر میں اسی کو Positive Thinking کہا جاتا ہے۔

عادت نمبر3

ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیشہ اچھا گمان رکھیے۔

اَلْحَمْدُ 43	لِلّٰهِ 149	رَبِّ 199	الْعٰلَمِيْنَ 73 (2)
تمام تعریفیں اور شکر	اللہ کے لیے	رب ہے	تمام جہانوں کا
حَمْد کے دو معنی تعریف اور شکر	لِ: لیے	پرورش کرنے والا	عَالَم : جہاں، عَالَم کی جمع عَالَمُوْن، عَالَمِیْن عَالِم: جاننے والا

- ❖ تعریف : دل سے اللہ کی تعریف کیجیے ، مثلاً اے اللہ تعالیٰ ! آپ رحیم ہیں، زبردست خالق ہیں، سب سے بڑے ہیں۔
- ❖ شکر: اللہ کے احسانات (انعامات) کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکرادا کیجیے۔ اس نے امن دیا، کھانا دیا، نماز پڑھنے کا موقع دیا، مانگنے کی توفیق دی۔

احتساب

اپنا احتساب کرنا ہے کہ ہم کتنی دفعہ دنیا کی رنگینیوں سے ، لوگوں اور شخصیات سے متاثر ہوجاتے ہیں اور الحمد للہ کہنا بھول جاتے ہیں؟

CamScanner

❖ وہ ربّ ہے یعنی ہر ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ہماری پرورش کرنے والا، تصور میں لائیے کہ کس طرح وہ ہر پل کروڑوں مخلوقات میں سے ہر ایک کی پرورش کا سامان مہیا کر رہا ہے۔

عادت نمبر4

خوب علم حاصل کیجیے اور کائنات میں غور کیجیے تاکہ رب العالمین پڑھتے ہوئے دل سے اللہ تعالیٰ کی تعریف نکلے۔

جتنا آپ اس کائنات پر غور کریں گے یعنی سائنس حساب اور تاریخ پڑھیں گے تو پتہ چلے گا کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی زبردست کائنات بنائی ہے! پھر دل سے اللہ تعالیٰ کی تعریف نکلے گی۔

عادت نمبر5

نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجیے، مثلاً کھاتے، پیتے، آتے جاتے، سوتے، اٹھتے، اور دن میں مختلف مواقع پر۔

الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿3﴾
بہت مہربان	رحم کرنے والا ہے

❖ رحمت کا مطلب ہے محبت کے ساتھ کسی کا خوب خیال رکھنا اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرنا۔ دیکھیے اللہ کس طرح ہم پر مسلسل رحم کر رہا ہے۔ صرف ایک مثال لیجیے ۔موسموں کو لانے کے لیے اللہ اس زمین کو سورج کے اطراف ایک سکنڈ میں تقریباً 20 کلومیٹر کی رفتار سے گھما رہا ہے مگر ہمیں ذرا سا بھی دھچکا نہیں لگتا، ورنہ زلزلوں سے یہ ساری زمین ٹوٹ پھوٹ جائے۔

❖ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔(صحیح بخاری:6013)

عادت نمبر6

دوسروں پر رحم کیجیے، یعنی ان کا محبت کے ساتھ خیال رکھیے۔

مٰلِكِ [3]	يَوْمِ [405]	الدِّيْنِ [92] ﴿4﴾
مالک ہے	دن کا	بدلے کے
مٰلِك : مالک (مَلَكَ: فرشتہ جیسے مَلَكُ المَوْتِ)	يَوْمُ الْجُمُعَةِ، يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَوْم کی جمع أَيَّام	دین کے دو مطلب ہیں ۱۔ بدلہ ۲۔ زندگی کا نظام (دینِ اسلام)

❖ دین کے دو معنی ہیں: (ا) بدلہ یعنی اچھے کام کا اچھا اور بُرے کام کا بُرا بدلہ (۲) زندگی گزارنے کا طریقہ جیسے اسلام۔

CamScanner

❖ مالک سے مراد وہ ذات ہے جس کے پاس تمام اختیارات ہوں مثلاً پیدا کرنا، پالنااور موت دینا، بدلے کے دن سے مراد روزِ محشر ہے۔ یعنی اس دن کسی کے پاس کوئی قوت نہیں ہو گی صرف اللہ ہی سب کا مالک (OWNER) اور حاکم ہو گا لیکن سب سے بہترین عادل حاکم ہو گا اور وہی سب کے درمیان انصاف کرے گا۔

❖ اس دن کوئی سفارش نہیں کر سکے گا سوائے اس کے جس کو اللہ اجازت دے گا۔

❖ قیامت کا دن بڑا ہی بھیانک ہوگا اس دن آدمی اپنے بہن بھائی، باپ، ماں اور بیوی بچوں سے بھاگے گا اور ہر ایک کو بس اپنی ہی فکر ہو گی۔

❖ اس آیت کو پڑھتے ہوئے ہمیں امید بھی ہونی چاہیئے کہ اللہ قیامت کے دن ہم پر رحم کرکے ہماری اچھائیوں کا اچھا بدلہ دے گا اور گناہوں کے انجام کا ڈر بھی ہونا چاہیے کہ کہیں اللہ کی طرف سے ہمیں سزا نہ مل جائے۔

❖ اللہ نے صرف اپنی رحمت سے ہمیں مسلمان بنایا۔ اب ہم اس سے معافی کا اور جنت کا سوال کرتے ہیں تو امید ہے کہ وہ ضرور قبول کرے گا۔

عادت نمبر 7

آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے ہر دن کا پلان بنایئے۔ موت، قبر، حشر اور فیصلے کی گھڑی کو یاد رکھیے۔

قواعد

اسم کی پہچان

الفاظ کی اقسام: ہم جو الفاظ لکھتے، پڑھتے اور بولتے ہیں، ان کی تین اقسام ہیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف۔

اس سبق میں ہم اسم کے بارے میں پڑھیں گے۔

اسم: کسی کا نام (كِتَاب، مَكَّة) یا صفت (مُسْلِم، مُؤْمِن) وغیرہ

اسم کی پہچان: جس لفظ کے شروع میں الْ ہو یا آخر میں ـٌ، ـٍ، ـۃ، ـونَ، ـينَ، ـات میں سے کوئی ہو۔ جیسے اَلْكِتَابُ، مُسْلِمٌ، مَكَّةُ، مُسلِمُوْنَ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْلِمَاتٌ وغیرہ۔

عام اور خاص اسم: جب کسی اسم کو خاص کرنا ہو تو اس اسم کے شروع میں الْ لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِمٌ کوئی مسلمان، اَلْمُسْلِمُ خاص مسلمان۔

عام	خاص
مُسْلِمٌ	اَلْمُسْلِمُ
مُؤْمِنٌ	اَلْمُؤْمِنُ
صَالِحٌ	اَلصَّالِحُ

عام	خاص
كَافِرٌ	اَلْكَافِرُ
مُشْرِكٌ	اَلْمُشْرِكُ

آئینہ عمل

اپنا جائزہ لیں کہ آپ قرآن مجید کی کتنی آیات سمجھ کر پڑھ سکتے ہیں اور ان پر کتنا عمل کرتے ہیں؟

اسم کی جمع بنانے کا طریقہ

ہر زبان میں جمع بنانے کے کچھ قواعد ہوتے ہیں جیسے انگلش میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی لفظ پر حرف "s" لگانے سے وہ واحد سے جمع ہو جاتا ہے، مثلاً Muslim کی جمع Muslims اس طرح عربی میں جمع بنانے کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آگے "ون" یا "ین" لگا دیتے ہیں، عربی کے بہت سارے الفاظ کی جمع اسی طرح بنائی جاتی ہے۔

واحد	←	جمع
مُسْلِمٌ [42]	←	مُسْلِمُوْن، مُسْلِمِيْن
مُؤْمِنٌ [230]	←	مُؤْمِنُوْن، مُؤْمِنِيْن
صَالِحٌ [136]	←	صَالِحُوْن، صَالِحِيْن
كَافِرٌ [134]	←	كَافِرُوْن، كَافِرِيْن
مُشْرِكٌ [49]	←	مُشْرِكُوْن، مُشْرِكِيْن

مذکر سے مؤنث اور اس کی جمع

عربی زبان میں مذکر سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر مذکر لفظ کے آگے گول تا "ۃ" کا اضافہ کردیتے ہیں۔
مؤنث کی جمع بنانا ہو تو لفظ کے آخر کا گول تا "ۃ" گرا کر "ا ت" کا اضافہ کردیتے ہیں۔

مذکر	←	مؤنث	←	جمع
مُسْلِمٌ [42]	←	مُسْلِمَةٌ	←	مُسْلِمَاتٌ
مُؤْمِنٌ [230]	←	مُؤْمِنَةٌ	←	مُؤْمِنَاتٌ
صَالِحٌ [136]	←	صَالِحَةٌ	←	صَالِحَاتٌ
كَافِرٌ [134]	←	كَافِرَةٌ	←	كَافِرَاتٌ
مُشْرِكٌ [49]	←	مُشْرِكَةٌ	←	مُشْرِكَاتٌ

CamScanner

مشق

سرگرمی

مندرجہ ذیل اسماء کے معنی لکھیے۔

واحد	معنی	واحد	معنی
صَالِحٌ		مُنَافِقٌ	
كَافِرٌ		نَاصِرٌ	
مُؤْمِنٌ		مُشْرِكٌ	
عَالِمٌ		ظَالِمٌ	

سرگرمی 2

مندرجہ ذیل اسماء کی خاص اور عام کے لحاظ سے پہچان کیجیے۔

اسماء	خاص/عام	اسماء	خاص/عام
مُسْلِمَات		اَلْمُسْلِمُ	
مُسْلِمٌ		اَلْكَافِر	
مُشْرِكَةٌ		عَابِدٌ	
مُؤْمِن		اَلْمُشْرِك	

سوال-1: اسم کی علامات لکھیں۔

جواب: --

سوال-2: یوم الدین سے کیا مراد ہے؟

جواب: --

CamScanner